کتاب نما

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، پروفیسر افتخار احمد۔ ناشر: ٹو دی پوائنٹ پبلشرز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

یہ توفیق خداوندی ہے کہ وہ اپنے کسی بندے کو دین حق کی خدمت کا راستہ دکھائے۔ خدمتِ دین سے وابستہ تمام ہی افراد، اُمت مسلمہ کا نہایت قیمتی سرمایہ ہیں۔ انھی نفوس میں ایک عظیم نام مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (۱۹۰۳ء-۱۹۷۹ء) کا ہے۔

پروفیسر افتخار احمد نے حیات مودودیؒ کے تشکیلی دور، جدوجہد کے مختلف مرحلوں اور فکر کے مختلف گوشوں اور کارناموں پر روشنی ڈالنے کی کامیاب کوشش کی ہے، تاہم خود مؤلف کو یہ احساس ہے کہ: ''مولانا کی شخصیت اوران کی علمی اور سیاسی مصروفیات کا نہایت ہی محدود پیمانے پر تحقیقی انداز میں جائزہ لیا گیا ہے۔ مولانا کی ہمہ گیر شخصیت کے بے شمار پہلو ایسے ہیں، جو طوالت کے ڈر سے تشنہ چھوڑ دیے گئے ہیں، یا انھیں سرے سے چھیڑا ہی نہیں گیا'' (ص ۱۴)۔ یہ مصنف کی کسرنفسی ہے۔ انھوں نے ایک مختصر کتاب میں بنیادی موضوعات کو سمونے کی خاصی کامیاب کوشش کی ہے، تاہم کتاب پڑھنے پر ھل من مزید کی کیفیت برقرار رہتی ہے شاید اس لیے کہ حکایت لذیذ ہے۔

چند امور توجہ طلب ہیں: مصنف کا اسلوب عمدہ اور شستہ ہے مگر جب ذوالفقار علی بھٹو کا ذکر آتا ہے تو وہ واحد غائب کا اسلوب اختیار کر لیتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ متعدد مقامات پر مولانا مودودیؒ کی تقریروں اور تحریروں کے طویل اقتباسات پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی طرح صحیح نام منظور احمد نعمانی نہیں، محمد منظور نعمانی ہے۔

مصنف نے لکھا ہے: ''آرنلڈ کی کتاب Preaching of Islam کا ترجمہ بھی مولانا [مودودی] نے قیام دہلی کے دوران کیا تھا، اس کا کیا بنا؟ کچھ پتا نہیں'' (ص ۱۲۷)۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ مولانا مودودیؒ نے مذکورہ کتاب کے مختلف حصوں کی تلخیص اور حاصل مطالعہ کو متعدد قسطوں میں اخبار الجمعیة دہلی میں شائع کیا تھا جسے بعد میں شہیر نیازی اور حفیظ الرحمٰن احسن نے اسلام کا سرچشمہ قوت کے نام سے کتابی شکل میں طبع کرایا۔ اگرچہ مرتبین نے اس کا ذکر اس انداز میں نہیں کیا، تاہم یہ آرنلڈ ہی کی کتاب